۳۔ زمینِ وطن

آنند نرائن مُلّا

پہلی بات : ہمارے نبی ﷺ کو ان کے وطن یعنی مکے کے رہنے والوں نے ظلم وستم کا نشانہ بنایا۔ان کی زیادتیاں جب حد سے بڑھ گئیں تو خدا نے آپؐ کو مکہ چھوڑ کر مدینہ جانے کا حکم دیا۔اسے ہجرت کہتے ہیں۔رخصت کے وقت آپؐ نے خانۂ کعبہ کو دیکھ کر فرمایا تھا، ’’مجھے تجھ سے بے حد محبت ہے مگر کیا کروں میری قوم مجھے یہاں رہنے نہیں دیتی۔‘‘ اللہ کے رسولؐ کے اس قول سے پتا چلتا ہے کہ ہم جس گھر، محلے،بستی اور علاقے میں رہتے ہیں ہمیں اس سے فطری لگاؤ ہوجاتا ہے۔اسی طرح ہر شخص کو اپنے وطن سے محبت ہوتی ہے۔اسے وطن کی ہر چیز خوب صورت نظر آتی ہے۔ذیل کی نظم وطن کی محبت کے جذبات سے لبریز ہے۔

جان پہچان : آنند نرائن ملا ۲۹/اکتوبر ۱۹۰۱ء کو لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔اُردو فارسی گھر پر پڑھی۔انگریزی ادب میں ایم۔اے کیا۔انھوں نے وکالت کا پیشہ اختیار کیا اور ترقی کرتے ہوئے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے جج کے عہدے تک پہنچے۔ان کی شاعری میں سنجیدگی و متانت اور درد و اثر کی ملی جلی کیفیت ملتی ہے۔’جوئے شیر‘، ’کچھ ذرّے کچھ تارے‘ اور ’میری حدیثِ عمرِ گریزاں‘ ان کے شعری مجموعے ہیں۔۱۳/جون ۱۹۹۷ء کو دہلی میں ان کا انتقال ہوا۔

زمینِ وطن ! اے زمینِ وطن

ترے کوہ و دریا جمال آفریں
تری وادیاں رشکِ خلدِ بریں
کسی نے تجھے یوں بنایا حسیں
کہ جیسے سنواری گئی ہو دلھن
زمینِ وطن ! اے زمینِ وطن

یہ دہلی کے نقش و نگارِ خموش
یہ چتوڑ کی خاکِ لالہ فروش
یہ کیلاش کی چوٹیاں برف پوش
تجھے ڈھونڈتی ہیں ، عروجِ کہن
زمینِ وطن ! اے زمینِ وطن

بدلنے کو ہے موسمِ روزگار
ہواؤں میں ہے گویا کیف و خمار
تری سمت پھر آرہی ہے بہار

لیے پھر گل و لالہ و نسترن
زمینِ وطن ! اے زمینِ وطن

اخوت کا پھر ہاتھ میں جام لے
مساواتِ انساں کا پھر نام لے
روایاتِ ماضی سے پھر کام لے

وطن کو بنا در حقیقت وطن
زمینِ وطن ! اے زمینِ وطن

خلاصہ : شاعر نے اس نظم میں اپنے وطن کی تعریف کی ہے۔ وہ اپنے وطن کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ تیرے کوہ و دریا اور تیری وادیاں اتنی خوب صورت ہیں کہ جنت ان پر رشک کرے۔ تجھے اس طرح بنایا گیا ہے جیسے کوئی دلھن سنواری جاتی ہے۔ شاعر اپنے ملک کے اہم مقامات کا تذکرہ کرتے ہوئے دہلی کی عمارتوں کے نقش و نگار، چتوڑ کی سرزمین اور کیلاش پربت کی برف سے ڈھکی ہوئی چوٹیوں کو یاد کرتا ہے۔ اسے ماضی کی عظمت کے واقعات یاد آتے ہیں۔ شاعر موجودہ دور کے حالات بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ملک کے حالات بدلنے والے ہیں۔ ہواؤں میں کیف وخمار ہے اور موسمِ بہار کی آمد آمد ہے۔ شاعر یہ تلقین کرتا ہے کہ ملک میں اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں قدیم زمانے سے یہی اتفاق و اتحاد کی روایات چلی آرہی ہیں۔ یہی اتحاد اور یکجہتی ہے جو کسی ملک کو جوڑتی ہے اور ملک کو صحیح معنوں میں ملک بناتی ہے۔

معانی واشارات

جمال آفریں - خوب صورتی کو ظاہر کرنے والے مراد قدرتی مناظر Arousing beauty

رشک - کسی کی برابری کرنے کی خواہش Envy

خلدِ بریں - اعلیٰ درجے کی جنت Paradise

نقش ونگارِ خموش - مراد یادگاریں Monuments

خاکِ لالہ فروش - خوں رنگ زمین Soil soaked in blood

عروجِ کہن - پرانی اونچائی مراد پرانے وقتوں کی ترقی Rise of olden times

کیف وخمار - نشے کی حالت Hangover

لالہ ونسترن - سرخ وسفید پھول Red and white flowers (Tulip and dog rose)

روایاتِ ماضی - پرانی رسمیں Old traditions

مشقی سرگرمیاں

نظم کا مطالعہ کر کے سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

✧ 'جان پہچان' کی مدد سے ذیل کا شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔

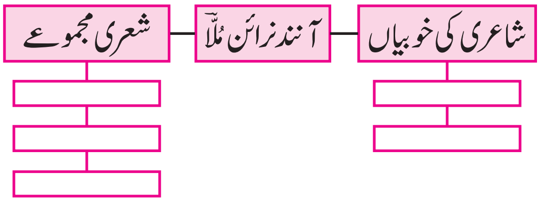

✧ آنند نرائن مُلّا کے پیشے : (۱) .... (۲) ....

✧ درج ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

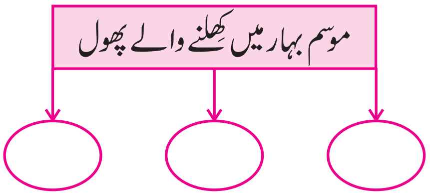

✧ درج ذیل کے بارے میں نظم سے شاعر کے الفاظ لکھیے۔

کوہ ودریا	
وادیاں	
چتوڑ کی خاک	
کیلاش کی چوٹیاں	

✧ درج ذیل سے شاعر کی جن چیزوں کی تمنا ہے انھیں نظم سے شاعر کے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

۱۔ ہاتھ میں جام →
۲۔ نام لے →
۳۔ کام لے →

✧ نظم کے دوسرے بند میں شاعر نے ملک کی تین چیزوں کا ذکر کیا ہے، انھیں لکھ کر ان کے مرادی مفہوم لکھیے۔

✧ ملک کے لوگوں کو شاعر کی نصیحت اور نصیحت کرنے کی وجہ بیان کیجیے۔

✧ نظم میں آئے ہوئے مختلف مقامات کے نام تحریر کیجیے۔

✧ نظم کے تیسرے بند کی تشریح کیجیے۔

✧ ذیل کے مصرعوں کے خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت کیجیے۔

۱۔ کسی نے تجھے یوں بنایا حسین
۲۔ اخوت کا پھر ہاتھ میں جام لے
۳۔ وطن کو بنا درحقیقت وطن

✧ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

الف	ب
بدلنے کو ہے	کیف وخمار
ہواؤں میں ہے گویا	برف بار
تری سمت پھر آ رہی ہے	موسمِ روزگار
	بہار

✧ نظم سے درج ذیل الفاظ کے ہم معنی لفظ تلاش کر کے لکھیے۔

پہاڑ، جنت، مٹی، پھول، برابری

✧ لفظ 'حَسین' کے معنی خوب صورت ہیں۔ اس کی مدد سے ایسا لفظ بنائیے جس کے معنی 'خوب صورتی' ہوں۔

✧ لفظ 'گل' پر زیر، زبر، پیش لگا کر لکھیے اور ان کے معنی معلوم کیجیے۔

معمّا

✧ دیے گئے حرفی جال کو غور سے دیکھیے اور اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں ترتیب میں 'پرندوں' کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

ن	ی	ر	م	ق
ف	ا	ط	و	ط
ا	س	ا	ر	ج
خ	ر	و	ک	چ
ت	ع	س	ب	ش
ہ	ق	ک	و	ا
ز	ا	ب	ت	ہ
ا	ب	و	ر	ی
غ	ا	م	ق	ن

اوپر سے نیچے:

....
....
....

دائیں سے بائیں:

....
....
....